SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XXIX مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXIX OF 2001

سندھ لوکل گورنمنٹ الیکشنز (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT ELECTIONS (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ سندھ آرڈیننس X مجریہ ۲۰۰۰ کی دفعہ ۱۹ کی ترمیم
Amendment of section 19 of Sindh Ordinance No.X of 2000

سندھ آرڈیننس نمبر XXIX مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXIX OF 2001

سندھ لوکل گورنمنٹ الیکشنز (تیسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT ELECTIONS (THIRD AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

[۱۰ اگست ۲۰۰۱]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعےسندھ لوکل گورنمنٹ الیکشنز آرڈیننس، ۲۰۰۰ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ لوکل گورنمنٹ الیکشنز آرڈیننس میں ترمیم کرنا مقصود ہے جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ لوکل گورنمنٹ الیکشنز حکم ۲۰۰۰ (نمبر ۲۰۰۰،۸) کے تحت چیف ایگزیکیوٹو آف پاکستان نے صوبوں میں انتخاب کرانے کے لئے بااختیار بنایا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ کے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم ضروری ہے۔

اب لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ لوکل گورنمنٹ الیکشنز(تیسری ترمیم) آرڈیننس، مجریہ۲۰۰۱ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ۳ اکتوبر ۲۰۰۰ سے لاگو سمجھا جائے گا۔

سندھ آرڈیننس X مجریہ ۲۰۰۰ کی دفعہ ۱۹ کی ترمیم
Amendment of section 19 of Sindh Ordinance No.X of 2000

۲۔ سندھ لوکل گورنمنٹ الیکشنز آرڈیننس،۲۰۰۰ کی دفعہ ۱۹ کے آخر میں فل اسٹاپ کے بعد مندرجہ ذیل وضاحت کو شامل کیا جائے گا۔

وضاحت:۔
اس دفعہ کے مقاصد کے حصول کے لئے، آفس کے ہولڈر سے مراد ایسا شخص ہے جس نے اس آرڈیننس کے مطابق بنائے گئے قوانین کے تحت حلف لیا ہو۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا